سوال

(571)نر کی مادہ اور مادہ کی نر میں تبدیلی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم بعض عربی اخبارات میں اس قسم کی خبریں پڑھتے ہیں کہ یورپ میں بعض ڈاکٹر آپریشن کرکے نر کی جنس کو تبدیل کرکے مادہ اور مادہ کو نر بنا دیتے ہیں ، کیا یہ بات صحیح ہے ؟ کیا یہ اس خالق کے امور و معاملات میں مداخلت نہیں کہ پیدا کرنا اور شکلیں بنانا جس کا خاصہ ہے ۔ اسلام کی اس بارے میں کیا رائے ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مخلوق کی قدرت نہیں کہ وہ نر کو مادہ یا مادہ کو نر میں تبدیل کرسکے ۔ اہل یورپ کو بھی اس کی طاقت و قوت نہیں ہے ۔ خواہ وہ ماہ اور اس کے خواص کی معرفت کے علم میں کتنا اونچا مقام ہی کیوں نہ حاصل کرلیں ۔ کیونکہ اس میں صرف اللہ تعالی ہی کا تصرف و اختیار ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضِ يَخْلُقُ مايَشاءُ يَهَبُ لِمَن يَشاءُ إِنٰثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشاءُ الذُّكورَ ٤٩ أَو يُزَوِّجُهُم ذُكرانًا وَإِنٰثًا وَيَجعَلُ مَن يَشاءُ عَقيمًا إِنَّهُ عَليمٌ قَديرٌ ٥٠ ... سورة الشورىٰ

’’آسمانوں اور زمین کی (تمام) بادشاہت اللہ ہی کی ہے ۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ،جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں (دونوں) ملا کر عنائیت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے ، بلاشبہ وہ خوب جاننے والا (اور) قدرت والا ہے ۔ ‘‘

اللہ تعالی نے اس آیت کریمہ کے شروع میں فرمایا کہ یہ اسی کیا ملکیت اور خصوصیت ہے اور پھر آیت کا اختتام اس اختصاص کے اصل کے بیان کرنے پر ہوا اور وہ یہ کہ اس کی ذات گرامی کو کمال علم و اقدرت حاصل ہے ۔ بسا اوقات مولود کا معاملہ مشتبہ ہوتا ہے اور معلوم نہیں ہوتا کہ وہ نر ہے یا مادہ ، مثلا بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ مادہ ہے لیکن حقیقت میں وہ نر ہوتا ہے یا صورت حال اس کے برعکس ہوتی ہے لیکن بلوغت کے وقت اکثر و بیشتر صورتوں میں یہ اشکال زائل ہوجاتا اور حقیقت واضح ہو جاتی ہے اور اس کے لیے صورت حال کی مناسبت سے ڈاکٹر کو آپریشن کرنا پڑتا ہے ۔ اور کبھی اس آبریشن کی ضرورت پیش ہی نہیں آتی ۔ بہر حال ڈاکٹر ان معالات میں یہ واضح کرتے ہیں کہ مولود کی جنس نر ہے یا مادہ ، یہ نہیں کہ وہ آپریشن کے ذریعہ نر کو مادہ اور مادہ کو نر کی جنس میں تیدیل کردیتے ہیں ۔ اس سے معلوم ہوکہ وہ اللہ تعالی کے کام میں کوئی مداخلت نہیں کرتے بلکہ وہ تو صرف لوگوں کے سامنے واضح کرتے ہین کہ اللہ تعالی نے کیا پیدا فرمایا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص433

محدث فتویٰ